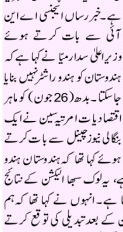

رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دہلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com
25 YEARS TRUST AND PURITY

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi•Mumbai•Kolkata
Lucknow•Gorakhpur•Kanpur
Patna•Hyderabad•Bengaluru
LUCKNOW (DAAK) Pages: 12 ₹ 4/- Vol:25 Issue :8949 •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار «یعنی مکمل سچ» 22/ذی الحجہ 1445ھ ہفتہ شمارہ نمبر:8949 سال:25 Saturday 29 June 2024

مختصر خبریں

وکرم مصری ہوں گے اگلے خارجہ سکریٹری

نئی دہلی، (یو این آئی) قومی سلامتی کے نائب مشیر اور انڈین فارین سروس (آئی ایف ایس) کے سینئر افسر وکرم مصری وزارت خارجہ کے اگلے سکریٹری ہوں گے۔ وہ سبکدوش ہونے والے خارجہ سکریٹری ونے کواترا کے جانشیں ہوں گے۔ کابینہ کی تقرری کمیٹی کے فیصلے کے مطابق مسٹر کواترا کی توسیعی مدت 14 جولائی کو ختم ہو جائے گی اور اس کے بعد مسٹر مصری وزارت خارجہ میں خارجہ سکریٹری کی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ وزارت عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی طرف سے جمعہ کو جاری کردہ ایک ایگزیکٹیو آرڈر کے مطابق مسٹر مصری کی تقرری 15 جولائی سے نافذ العمل ہوگی۔ حکومت نے 12 مارچ کو مسٹر کواترا (آئی ایف ایس 1988) کے خارجہ سکریٹری کے عہدہ میں 30 اپریل 2024 سے آگے کی توسیع دی تھی۔ حکومت نے اس حکم نامے میں ترمیم کرتے ہوئے ان کی توسیع کی مدت 14 جولائی تک محدود کردی ہے۔ مسٹر مصری آئی ایف ایس 1989 بیچ کے افسر یکم جنوری 2022 سے قومی سلامتی کونسل سکریٹریٹ میں قومی نائب مشیر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ 7 نومبر 1964 کو سری نگر، جموں وکشمیر میں ایک ہندو خاندان میں پیدا ہوئے مسٹر مصری ہندو کالج، دہلی سے گریجویٹ ہیں اور زیویئر انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، جمشید پور سے ایم بی اے ہیں۔ انہوں نے 3 وزرائے اعظم مسٹر اندر کمار گجرال، مسٹر منموہن سنگھ اور مسٹر نریندر مودی کے پرائیویٹ سکریٹری اور چین، اسپین اور میانمار میں ہندوستانی سفیر کے طور پر بھی خدمات انجام دی ہیں۔ مسٹر مصری کو 2019 میں بیجنگ میں سفیر مقرر کیا گیا تھا۔ وہ 2021 تک چین میں ہندوستان کے سفیر کے عہدہ پر فائز رہے۔

نیٹ معاملہ: طلبا اور والدین سے تجاویز طلب

نئی دہلی، (ایجنسیاں) NTA کو بہتر بنانے کیلئے بنائی گئی اعلیٰ سطحی کمیٹی نے 27 جون سے 7 جولائی کے درمیان طلبا اور والدین سے تجاویز طلب کی ہیں۔ اساتذہ اور ادارے بھی اپنی تجاویز دے سکتے ہیں۔ وزارت تعلیم نے این ٹی اے کی نگرانی کیلئے 22 جون کو ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔ اسرو کے سابق چیئرمین ڈاکٹر کے- رادھا کرشنن اس کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔ دریں اثنا مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے NEET کے امتحان کو منسوخ کرنے کے سلسلے میں وزیراعظم مودی کو خط لکھا ہے۔ انہوں نے میڈیکل کے داخلے کے لیے پرانے نظام کو بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دراصل، 2017 سے پہلے، میڈیکل میں داخلے کے لیے داخلہ امتحان ریاستی سطح پر لیا جاتا تھا۔

جھما جھم بارش سے دہلی پانی پانی ▫ ٹوٹا 88 سال کا ریکارڈ ▫ جون میں ہوئی 288 ملی میٹر بارش

نئی دہلی، (ایجنسیاں) دہلی-این سی آر میں جمعرات- جمعہ کو شدید بارش کی وجہ سے سڑکوں پر سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی۔ سڑکوں پر 4 سے 5 فٹ پانی بھر جانے سے کاریں ڈوب گئیں۔ سڑکوں پر کشتیاں چلنے کی صورتحال پیدا ہوگئی اور کئی علاقوں میں ٹریفک متاثر ہوا۔ دوارکا سیکٹر 25 میٹرو اسٹیشن کے داخلی اور خارجی دروازے بھی بند کردیے گئے۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ دہلی میں جمعرات کی صبح 8:30 بجے سے جمعہ کی صبح 8:30 بجے تک یعنی 24 گھنٹوں میں 228 ملی میٹر بارش ہوئی۔ 88 سال بعد جون کے مہینہ میں ایک دن میں سب سے زیادہ بارش ہوئی ہے۔ اس سے قبل جون 1936 میں 24 گھنٹوں میں 235.5 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی تھی۔ بارش کی وجہ سے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے کے ٹرمینل-1 پر پک اپ ڈراپ ایریا کی چھت اور معاون ستون گر گئے۔ کئی کاریں اس میں دب گئیں۔ کار میں بیٹھا ایک کیب ڈرائیور ستون سے ٹکرانے سے موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ 8 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ فلائٹ آپریشن بند ہیں۔

ادھر محکمہ موسمیات نے آج دہلی سمیت 24 ریاستوں میں شدید بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ ان میں راجستھان، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، اتر پردیش، اتراکھنڈ، پنجاب، ہریانہ، بہار، اوڈیشہ، گوا، مہاراشٹر، کرناٹک، ہماچل پردیش، مغربی بنگال، سکم، اروناچل پردیش، آسام، میگھالیہ، ناگالینڈ، منی پور، میزورم، تریپورہ شامل ہیں۔ گجرات اور کیرالہ شامل ہیں۔ مانسون نے جمعہ کی صبح اتراکھنڈ، دہلی، ہماچل پردیش، گجرات اور بہار کو مکمل طور پر کور کرلیا ہے۔ آج ہریانہ میں بھی داخلہ لے لیا۔ اس کے ساتھ ہی راجستھان اور اتر پردیش کے کچھ حصوں میں بھی آگے بڑھ گیا ہے۔ اب راجستھان، پنجاب اور ہریانہ کے کچھ حصے ایسے ہیں، جہاں مانسون ابھی تک نہیں پہنچا ہے۔

- سڑکوں پر سیلاب جیسی صورتحال
- 4 سے 5 فٹ پانی بھرجانے سے کاریں ڈوب گئیں
- دوارکا سیکٹر 25 میٹرو اسٹیشن کے داخلی و خارجی دروازوں کو بند کرنا پڑا

دہلی ایئرپورٹ کے ٹرمینل 1 کی چھت منہدم ▫ ایک کی موت ▫ 8 زخمی

نئی دہلی، (ایس این بی) دہلی ایئرپورٹ پر ٹرمینل 1 کی چھت گرگئی، جس میں ایک کی موت ہوگئی، 8 زخمی ہوئے اور کئی کاریں دب گئیں۔ کانگریس نے کہا کہ مودی نے افتتاح کیا۔ بی جے پی نے یہ الزام 2009 میں لگایا تھا۔ دہلی-این سی آر میں بارش کی وجہ سے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے (IGI) کے ٹرمینل-1 کی پارکنگ کی چھت جمعہ کی صبح 5 بجے گرگئی۔ حادثہ میں کار میں بیٹھا کیب ڈرائیور جاں بحق ہوگیا اور 8 دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کا میدانتا اسپتال میں علاج کیا جارہا ہے۔ دہلی فائر سروس، پولیس، سی آئی ایس ایف اور این ڈی آر ایف کی ٹیمیں موقع پر راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہیں۔ مرنے والے کی شناخت رمیش کمار (45) ساکن روہنی کے طور پر کی گئی ہے۔ اس حادثہ میں زخمی ہونے والے 6 افراد کو قریبی میدانتا اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمیوں کی شناخت سنتوش کمار یادو (28)، شبھم شاہ (30)، دشرتھ اہیروار (25)، اروند گوسوامی (34)، ساحل کندن (27) اور یوگیش دھون (44) کے طور پر کی گئی ہے۔ جو اسپتال میں زیرعلاج ہیں۔ تمام زخمی دہلی، گجرات اور مدھیہ پردیش کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے متوفی کی لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا ہے۔ فی الحال پولیس نے اس حادثے کے بعد کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہے۔

- مرکزی وزیر برائے شہری ہوابازی رام موہن نائیڈو نے ہوائی اڈہ پر جاکر صورتحال کا جائزہ لیا، تحقیقات کے احکامات جاری، مرنے والے کے لواحقین کو 20 لاکھ اور زخمیوں کو 3-3 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا اعلان

دہلی فائر سروس (DFS) کے عہدیداروں نے بتایا کہ صبح سے ٹرمینل-1 پر گھریلو پروازوں کیلئے پارکنگ ایریا میں گاڑیوں کی لمبی لائن لگی ہوئی تھی۔ اس دوران پارکنگ کی چھت گرگئی۔ چھت کا ایک بھاری حصہ اور لوہے کے 3 سپورٹنگ پلر گاڑیوں پر گر پڑے۔ اس دوران یہاں کھڑی کاریں شہتیر میں دب گئیں۔ آئی جی آئی ہوائی اڈہ کی ڈی سی پی اوشا رنگنانی نے بتایا کہ ٹرمینل 1 کے باہر شیڈ جو ڈپارچر گیٹ نمبر 1 سے گیٹ نمبر 2 تک پھیلا ہوا تھا، گرگیا جس میں تقریباً 4 گاڑیاں دب گئیں۔ ڈی ایف ایس کے اسسٹنٹ ڈویژنل افسر رویندر سنگھ نے بتایا کہ 8 لوگوں کو ملبے سے بچایا گیا ہے۔ باہر نکالے گئے ایک شخص کی موت پہلے ہی ہو چکی تھی۔ افسر نے بتایا کہ چھت کے علاوہ سپورٹ بیم بھی گرگئی، جس سے ٹرمینل کے پک اپ اور ڈراپ ایریا میں کھڑی کاروں کو نقصان پہنچا۔ 'پک اپ اینڈ ڈراپ ایریا' وہ علاقہ ہے، جہاں مسافروں کو لے جانے والی گاڑیاں کھڑی ہوتی ہیں۔ افسر نے بتایا کہ اس حادثے میں زخمی ہونے والوں کو ہوائی اڈے کے قریب واقع میدانتا اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رمیش کمار کو کار سے باہر نکالا گیا، جس پر لوہے کی بیم گری تھی۔ فی الحال پولیس نے آئی پی سی کی دفعہ 304 اے اور 337 کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہے۔ حادثہ کے بارے میں کانگریس نے الزام لگایا کہ وزیراعظم مودی نے اس سال 10 مارچ کو ٹرمینل-1 کا افتتاح کیا تھا، جس کی چھت گرنے سے حادثہ پیش آیا۔

(باقی صفحہ 9 پر)

نیٹ معاملے پر اپوزیشن کا زبردست ہنگامہ

لوک سبھا کی کارروائی پیر تک ملتوی ▫ سابق وزیراعظم ایچ ڈی دیوگوڑا حکومت کے دفاع میں آگے آئے ▫ راجیہ سبھا میں کانگریس رکن پھولو دیوی نیتام بے ہوش ہوگئیں ▫ اسپتال میں داخل کرنا پڑا ▫ ایوان کی کارروائی جاری رہنے پر کئی ارکان کا شدید ردعمل

نئی دہلی، (ایجنسیاں) پارلیمنٹ کے اجلاس کے پانچویں دن جمعہ (28 جون) کو نیٹ کے معاملے پر دونوں ایوانوں میں جم کر ہنگامہ ہوا۔ ہنگامہ آرائی کے باعث لوک سبھا کی کارروائی یکم جولائی تک ملتوی کردی گئی۔ راجیہ سبھا میں کارروائی وقفہ وقفہ سے چلتی رہی۔ حالانکہ اس دوران رکن پارلیمنٹ پھولو دیوی نیتام جو نیٹ معاملے پر احتجاج میں شامل تھیں، کو چکر آ گیا۔ بعد میں انہیں پارلیمنٹ سے آر ایم ایل اسپتال لے جایا گیا۔ ڈی ایم کے رکن پارلیمنٹ تروچی شیوا نے بتایا کہ پھولو دیوی کا بی پی 214/113 ہوگیا ہے۔ انہیں فالج کا حملہ بھی ہوسکتا تھا۔ لیکن پھر بھی ایوان میں بحث جاری ہے، میں نے 2 دہائیوں میں ایسا کچھ نہیں دیکھا۔ دریں اثنا شکریہ کی تحریک پر بحث کے دوران سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوگوڑا حکومت کی دفاع میں آئے۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ پیپر لیک کی تحقیقات جاری ہے۔ اس لیے پارلیمنٹ میں اس پر بحث نہیں ہونی چاہیے۔ 24 جون سے شروع ہونے والا پارلیمنٹ کا یہ اجلاس 3 جولائی تک جاری رہے گا۔ وزیراعظم مودی 3 جولائی کو راجیہ سبھا میں بحث کا جواب دے سکتے ہیں۔

ملک کے طلبا کو اپوزیشن اور حکومت کی جانب سے مشترکہ پیغام جانا چاہیے۔

ادھر پارلیمنٹ جانے سے پہلے راہل گاندھی نے کہا کہ 'میں پی ایم سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ نیٹ کے معاملے پر احترام کے ساتھ بحث کریں۔ ملک کے نوجوان گھبرائے ہوئے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ کیا ہونے والا ہے۔ پارلیمنٹ سے پیغام دیا جانا چاہیے کہ حکومت اور اپوزیشن ان کی تشویشات کے حوالے سے ایک ساتھ ہیں۔ لوک سبھا کی کارروائی شروع ہوئی لیکن محض 15 منٹ بعد ہی اسے دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔ کارروائی دوبارہ شروع ہونے پر اپوزیشن نے ہنگامہ آرائی کی جس کے بعد لوک سبھا کی کارروائی پیر یکم جولائی تک ملتوی کردی گئی۔ اپوزیشن نے نیٹ پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے تحریک التوا پیش کی تھی۔ لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ ضوابط کے مطابق صدر جمہوریہ کے خطاب پر تحریک شکریہ کے دوران تحریک التوا نہیں لائی جاتی۔

ملکارجن کھرگے کے رویہ پر بہت تکلیف ہوئی۔ آئین کو مثالی طرزعمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے

کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے کانگریس پارٹی کی راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ پھولو دیوی نیتام سے ملنے آر ایم ایل اسپتال پہنچے۔ جب پھولو دیوی کے بے ہوش ہونے کے بعد بھی ایوان کا کام جاری رہا تو رینوکا چودھری نے الزام لگایا کہ ایک خاتون رکن اسمبلی کی زندگی کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ یہ بدبختانہ ہے کہ آج راجیہ سبھا میں ایسا واقعہ پیش آیا۔ ایک خاتون ایم پی بیہوش ہوگئیں اور اس کا بی پی تقریباً فالج کی سطح پر تھا۔ ہمارے 12 ارکان پارلیمنٹ انہیں اسپتال لے جا رہے ہیں۔ اجلاس ابھی جاری ہے، کیا خاتون رکن پارلیمنٹ کی جان کی کوئی قیمت نہیں ہے؟ میں اس رویے سے حیران ہوں۔

راجیہ سبھا کی کارروائی کے جاری رہنے کی مذمت کرتے ہوئے سی پی آئی کے رکن پارلیمنٹ پی سنتوش کمار نے کہا کہ 'ہماری ایک رکن پارلیمنٹ پھولو دیوی نیتام جو صبح سے احتجاج کر رہی تھیں، بے ہوش ہوگئیں اور پھر بھی کارروائی کو ملتوی نہیں کیا گیا۔ یہ حکومت کتنی بے رحم ہے۔' جب کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو راجیہ سبھا کے چیئرمین دھن کھڑ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر نے ایوان سے باہر جا کر متضاد بیان دیا۔ وہ ویل میں آئے تھے۔ دھن کھڑ نے کہا کہ اس طرح کے خراب رویے سے ہر ہندوستانی کو تکلیف ہوتی ہے اور یہ ہمارے ادارے کو شرمسار کرتا ہے۔ 5 دہائیوں سے زیادہ کا تجربہ رکھنے والے ملکارجن کھرگے

چیئرمین کی توجہ مبذول کرانے کیلئے ہمیں اس طرح کا رویہ اختیار کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔

کو ایوان میں داخل ہوتے ہوئے، غلط برتاؤ کرتے اور غلط معلومات پھیلاتے ہوئے دیکھ کر مجھے بہت دکھ ہوا۔ قائدین کو مثالی طرزعمل کی مثال قائم کرنی چاہئے۔ یہ ہماری جمہوریت کو داغدار اور بدنام کرتا ہے۔ نظام کے رکھوالوں کا ایسا رویہ بہت سنگین ہے اور میرے لیے اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہے۔

(باقی صفحہ 9 پر)

ہیمنت سورین کو ملی ضمانت، جیل سے رہا

رانچی، (ایجنسیاں) جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ برسا منڈا جیل سے باہر آ گئے ہیں۔ کثیر تعداد میں ان کے حامیوں نے جیل کے باہر ان کا استقبال کیا اور انھیں لینے کے لیے کلپنا سورین (شریک حیات) بذات خود پہنچیں تھیں۔ ہیمنت سورین کی رہائی کے بعد کے جو ویڈیوز سامنے آرہے ہیں، اس میں صاف دیکھا جاسکتا ہے کہ بڑی تعداد میں ان کے چاہنے والے نعرہ بازی کر رہے ہیں اور ہیمنت سورین ہاتھ لہرا کر ان کا شکریہ ادا کر رہے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ زمین گھوٹالہ معاملہ میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ یعنی ای ڈی نے ہیمنت سورین کو رواں سال 31 جنوری کو گرفتار کیا تھا۔ آج جھارکھنڈ ہائی کورٹ سے ضمانت ملنے کے بعد ان کی رہائی عمل میں آئی ہے۔ دراصل ہائی کورٹ نے ہیمنت سورین کی ضمانت عرضی پر اپنا فیصلہ 13 جون کو محفوظ رکھ لیا تھا۔ آج جسٹس رنگن مکھوپادھیائے کی سنگل بنچ کے ذریعہ پاس حکم میں کہا گیا ہے کہ عرضی دہندہ کو 50 ہزار روپے کے ضمانتی مچلکہ اور اتنی ہی رقم کی 2 ضمانت پیش کرنے کے بعد ضمانت پر رہا کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔

جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے کارگزار صدر سورین کے سینئر وکیل ارونابھ چودھری کا اس معاملہ میں بیان سامنے آیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ سابق وزیر اعلیٰ کو ضمانت دے دی گئی ہے۔

عدالت نے کہا ہے کہ پہلی نظر میں وہ قصوروار نہیں ہیں اور ضمانت پر رہائی کے دوران عرضی دہندہ کے ذریعہ کسی طرح کا جرم کیے جانے سے متعلق کوئی اندیشہ نہیں ہے۔ حالانکہ ہائی کورٹ میں سماعت کے دوران ای ڈی کے وکیل ایس وی راجو نے پولیس تھانہ میں ای ڈی افسران کے خلاف درج معاملوں کا تذکرہ کیا اور دلیل دی کہ اگر سورین کو ضمانت پر رہا کیا جاتا ہے تو وہ اسی طرح کا جرم پھر کریں گے۔ ہیمنت سورین کے وکیل اور ای ڈی کی دلیلوں کو پوری طرح سننے کے بعد عدالت نے اپنا حکم 13 جون کو محفوظ رکھ لیا تھا، لیکن آج ان کی رہائی کا پروانہ صادر ہوگیا۔

یوپی میں قائم ہوگا بایو پلاسٹک پارک

دو ہزار کروڑ آئے گی لاگت، سی ایم نے تیزی لانے کی ہدایت دی

لکھنؤ (ایس این بی) بایو پلاسٹک پارک کی تعمیر کے ذریعہ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے میں مصروف یوگی سرکار ریاست میں دو ہزار کروڑ کی لاگت سے بایو پلاسٹک پارک قائم کرنے جارہی ہے۔ ریاست کے لکھیم پور کھیری ضلع کے گولا گوکرن ناتھ تحصیل کے کمبھی گاؤں میں 1000 ہیکٹیئر میں قائم ہونے والے اس پروجیکٹ کو جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے دی ہے۔ اس پارک کو بلرامپور شکر مل فرم کے ذریعہ بنایا جائے گا جس سے یہاں نہ صرف وسیع پیمانے پر روزگار وضع ہوں گے بلکہ بایو پلاسٹک پارک کے قیام سے علاقے میں کئی معاون صنعتیں بھی قائم ہوں گی۔ پارک کی ترقی کے لئے اتر پردیش ایکسپریس ویز صنعتی ترقیاتی اتھارٹی (یوپیڈا) کو نوڈل بنایا جائے گا۔ بایو پلاسٹک ایک طرح کی پلاسٹک ہوتی ہے جو قدرتی اشیاء جیسے مکا، سورج مکھی یا شکر سے تیار کی جاتی ہے اسے قدرتی پلاسٹک بھی کہا جاتا ہے۔ یہ تیزی سے ضائع ہوجاتی ہے جس سے اس کی ماحولیات میں آلودگی کا کم اثر ہوتا ہے۔ اس کا استعمال نہ صرف ماحولیات کو بہتر بناتا ہے بلکہ اس کا استعمال الگ الگ صنعتوں میں بھی کیا جاسکتا ہے۔

نیٹ معاملہ پر بحث کیلئے پارلیمنٹ میں تحریک التوا پیش

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس نے آج پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں قومی اہلیت اور میڈیکل داخلہ امتحان (NEET) کے مسئلہ پر بحث کیلئے تحریک التوا پیش کی ہے۔ تحریک التوا لوک سبھا میں وجے وسنت نے پیش کی، جبکہ راجیہ سبھا میں رنجیتا رنجن اور ناصر حسین نے تحریک التوا پیش کی۔ مسٹر بسنت نے کہا ہے کہ آج 28 جون کو پارلیمنٹ میں تمام پروگراموں کو ملتوی کر دینا چاہیے اور NEET کے پیپر لیک کے معاملے پر بات ہونی چاہیے۔ حسین نے جمعرات کے روز دیے گئے نوٹس میں ضابطہ 267 کے تحت مطالبہ کیا ہے کہ ایوان میں تمام کاروبار ملتوی کر دیا جائے اور قومی اہلیت وداخلہ ٹیسٹ (NEET) اور UGC-NET امتحان کے مسئلے پر بحث کی جائے۔ این ای ای ٹی امتحان کے تعلق سے کانگریس مسلسل حکومت سے سخت قدم اٹھانے کا مطالبہ کرتی رہی ہے۔ حکومت نے اس امتحان کو منسوخ کرنے کا اعلان بھی کیا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ NEET میں بڑا گھپلہ ہوا ہے اور قصورواروں کو سزا ملنی چاہئے۔ واضح رہے کہ جمعہ کے روز ایوان کی قانون سازی کی جو فہرست جاری کی گئی تھی اس میں صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا ذکر کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ این ٹی اے کے سربراہ کو تبدیل کرنے کے ساتھ ہی حکومت نے پیپر لیک کے تمام معاملات کی جانچ سی بی آئی کو سونپ دی ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ پیپر لیک کے معاملے میں ملوث کسی بھی قصوروار کو بخشا نہیں جائے گا۔

- لوک سبھا میں وجے وسنت نے جبکہ راجیہ سبھا میں رنجیتا رنجن اور ناصر حسین نے تحریک التوا پیش کی

کرناٹک میں کھڑے ٹرک سے وین کی ٹکر، 13 افراد ہلاک

ہاویری، (یو این آئی) کرناٹک کے ہاویری ضلع کے گنڈینا ہلی میں جمعہ کی علی الصباح ایک وین کے ایک کھڑے ٹرک سے ٹکرانے سے 13 افراد ہلاک اور 4 دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ واقعہ 03:45 کے قریب پیش آیا جب ایک وین قومی شاہراہ 48 کے کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں وین میں سوار 17 مسافروں میں سے 11 کی جائے واقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ 2 دیگر نے اسپتال میں دم توڑ دیا۔ انہوں نے بتایا کہ زخمیوں کو ہاویری کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جس میں دو شدید زخمیوں کو آئی سی یو میں رکھا گیا ہے۔

دریں اثنا صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کو کرناٹک کے ہاویری ضلع میں ایک حادثے میں خواتین اور بچوں سمیت 13 لوگوں کی موت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھے گئے ایک پیغام میں صدر نے کہا کہ کرناٹک کے ہاویری ضلع میں بس حادثے میں خواتین اور بچوں سمیت 13 لوگوں کی موت ایک انتہائی افسوسناک واقعہ ہے۔ میں اس حادثے میں ہلاک ہونے والوں کے کنبوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتی ہوں۔ پولیس نے بتایا کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب جمعہ کی صبح بیاڈگی تعلقہ کے گنڈینا ہلی کراس پر ایک وین کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ صدر کا یہ دلی پیغام سوگوار کنبوں کے لیے تسلی اور قوم کے اجتماعی غم کی عکاسی کرتا ہے۔ پولیس حادثے کی وجہ کی تحقیقات کررہی ہے۔

دوسری جانب تلنگانہ کے ضلع میدک کے چیگنٹا ڈویژن میں وڈیارم بائی پاس روڈ پر جمعہ کی علی الصباح 2 لاری کے آپس میں ٹکرانے سے 4 افراد ہلاک اور 3 دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق چاروں مہلوکین لاری کی کیبن میں سفر کر رہے تھے اور موقع پر ہی ان کی موت ہوگئی۔

ہندوستان کو ہندو راشٹر نہیں بنایا جاسکتا: سدارمیا

بنگلورو، (ایجنسیاں) نوبل انعام یافتہ ماہر اقتصادیات امرتیہ سین کے ہندوستان و ہندو راشٹر سے متعلق بیان پر بی جے پی کے اعتراض پر کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا کا ردعمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہندوستان ہندو راشٹر نہیں بلکہ تکثیریت کا اور کئی کمیونٹیوں کے اتحاد کا ملک ہے۔ ہم کہتے رہے ہیں کہ ہندوستان کو ہندو راشٹر نہیں بنایا جاسکتا۔

دراصل ملک کے ہندو راشٹر ہونے کے تعلق سے امرتیہ سین نے ایک بیان دیا تھا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے۔ ان کے اس بیان پر بی جے پی نے اعتراض کیا تھا، جس پر وزیر اعلیٰ سدارمیا نے اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے کہا ہے کہ ہندوستان کو ہندو راشٹر نہیں بنایا جاسکتا۔ بدھ (26 جون) کو ماہر اقتصادیات امرتیہ سین نے ایک بنگالی نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے، یہ لوک سبھا الیکشن کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہم ہمیشہ ہر الیکشن کے بعد تبدیلی کی توقع کرتے ہیں۔ پہلے جو کچھ بھی ہوا (بی جے پی زیر قیادت مرکزی حکومت کے دوران)، لوگوں کو بغیر مقدمہ چلائے جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈالنا اور امیر اور غریب کے درمیان فرق کو بڑھانا، اب بھی جاری ہے۔ یہ روکنا ہوگا۔